الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name	: **Akhtar muner**	Serial No	: **12259**
Address	: **distt tehsil vill_p/o Chamdheri**	Date	: **6/14/2013**
Subject	: **IBADAT**	Contact No:	
Writer	: اسد اللہ	Email	:

Save/Print

Mufti sahib assalamualaikum salam ke bad araz he ke agar aik insan dosre insan larki se haqeqe pyar karta he awar phir khuda ke ghar may namaz ke baad us pyar ke lie dua karta he to kia ye tek he ke nahe?

مفتی صاحب السلام علیکم: سلام کے بعد عرض ہے کہ اگر ایک انسان دوسرے انسان "لڑکی" سے حقیقی پیار کرتا ہے اور پھر اللہ کے گھر میں نماز کے بعد اس پیار کیلئے دعاء کرتا ہے تو کیا ایسا کرنا ٹھیک ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلّیاً

کسی اجنبی لڑکی سے پیار کرنا اس سے تعلقات قائم کرنا اس سے میل جول اور بے تکلفی اختیار کرنا سب ناجائز اور حرام ہے اور اس حرام کام کیلئے مسجد میں دعائیں کرنا بھی ناجائز ہے اس لئے فوری طور پر اس حرام کام سے توبہ کر کے علیحدہ ہوجائیں اور آئندہ اس طرح کے گناہ سے مکمل اجتناب بھی کریں۔ تاہم اگر اسی لڑکی سے شادی کا ارادہ ہو تو اس کے اولیاء کو راضی کر کے شادی بھی کی جاسکتی ہے اور اس سلسلے میں دعا کی بھی گنجائش ہے۔

عن الحسن مرسلاً قال بلغنی ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لعن اللہ الناظر والمنظور إلیہ. اھ رواہ البیہقی فی شعب الایمان (مشکوۃ المصابیح ص ۲۶۹)۔

فی الدر المختار: الخلوۃ بالاجنبیۃ حرام. اھ (ج ۶ ص ۳۶۸)۔ واللہ اعلم بالصواب

اسد اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۰/ جمادی الاولیٰ/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲/ ۵/ ۱۴۳۵ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۳/ ذی القعدہ/ ۱۴۳۴ھ

دار الافتاء ۱۲۲۵۹ ۲۵/ ۵/ ۱۴۳۵ھ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

2/3/16